

● تخریج حدیث کے اصول و مبادی مؤلف: ابو یوسف صلی اللہ علیہ وسلم

ضخامت: ۶۴ صفحات ناشر: ندوۃ التحقیق الاسلامی کوہاٹ

مولانا صفی اللہ صاحب شیخ الحدیث مولانا اسید اللہ مرحوم کے فرزند ارجمند اور خلف الرشید اور علمی جانشین ہیں، اللہ نے انہیں علمی صلاحیتوں سے مالا مال کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ”تخریج حدیث کے اصول و مبادی“ ان کی علمی صلاحیتوں کا ایک نمونہ ہیں، موصوف نے اس کتاب میں تخریج حدیث کا پوری بصیرت اور گہرائی سے ایک تحقیقی جائزہ لے کر اپنے موضوع پر قابل قدر کام کیا۔ عام فہم انداز اور نفیس زبان میں اس فن پر روشنی ڈالی۔ (مبصر: مولانا محمد اسلام حقانی)

● علامہ قاضی محمد زاہد اقصینی تصنیف و تالیف کے میدان مؤلف: مولانا پروفیسر حافظ بشیر حسین حامد

ضخامت: ۶۰ صفحات ناشر: مکتبہ حامد یہ نواں شہر ایٹ آباد

زیر تبصرہ کتابچہ میں پروفیسر حافظ بشیر حسین حامد نے حضرت مولانا قاضی زاہد اقصینی کی تمام کتابوں، مقالات اور مضامین کا ایک اشاریہ مرتب کیا ہے، موصوف نے اس سے قبل قاری محمد طیب قاسمی، مفتی محمد شفیع صاحبان کے بارے میں بھی ایک ایسا ہی اشاریہ مرتب کر چکے ہیں۔ ان اشاریوں کی اہمیت اہل علم و تحقیق سے مخفی نہیں۔ مرتب موصوف نے حسب استطاعت قاضی زاہد اقصینی صاحب کے حوالہ سے تمام مواد جمع کرنے کی سعی کی ہے، یقیناً یہ قابل صد تحسین کوشش ہے۔ (مبصر: مولانا محمد اسلام حقانی)

● احکام القرآن مؤلف: مولانا محمد ایوب الہاشمی

ضخامت: ۲۰۵ صفحات ناشر: دارالعلوم عربیہ سراج العلوم مدنی مسجد مری روڈ دھکوڑ ایٹ آباد

احکام القرآن کے نام موسوم یہ کتاب قاضی محمد ایوب الہاشمی کی تصنیف ہے جس میں علوم القرآن کے ضروری اور اہم مباحث سے بحث کی گئی ہے، یہ قرآن کریم اور اسکے متعلقات پر معلومات کا ایک بیش بہا اور گراں قدر مجموعہ ہے جس سے عوام اور خواص دونوں یکساں طور پر مستفید ہو سکتے ہیں۔ مؤلف موصوف نے نہایت جانفشانی کے ساتھ مستند مراجع سے استفادہ کرتے ہوئے یہ جامع کتاب مرتب فرمائی۔ اللہ سے دعا ہے کہ اس کو عام و خاص کیلئے نافع بنائے۔ امین (مبصر: مولانا محمد اسلام حقانی)

● احکام الاسلام مؤلف: مولانا محمد ایوب الہاشمی

ضخامت: ۱۵۷ صفحات ناشر: دارالعلوم عربیہ سراج العلوم متصل عید گاہ مری روڈ، دھکوڑ ایٹ آباد

مولانا قاضی محمد ایوب الہاشمی محتاج تعارف نہیں، فاضل دارالعلوم دیوبند، جید عالم اور قابل مدرس تھے۔ عصر حاضر میں مسلمانوں کی دینی تعلیمات سے دوری اور ناواقفیت کو دیکھ انہوں نے اسلامی تعلیمات کو

عام فہم انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی، ارکان اسلام کو مفصل و سلیس انداز میں پیش کیا ہے اور آخر میں علم الفرائض کے حوالے سے مفصل باب باندھا۔ چونکہ اس کی بھی اس دور میں اشد ضرورت تھی، امید ہے یہ کتاب نوجوان نسل کیلئے مشعل راہ ثابت ہوگی۔ (بمصر: مولانا محمد اسلام حقانی)

● صبر کے موتی مؤلف: مولانا شفیق الرحمن

ضخامت: ۱۱۷ صفحات ناشر: جامعہ اہل سنت چکیا روڈ ماہرہ، 0322 9910492

بعض اوقات مومن مرد ہو یا عورت کسی نہ کسی مصیبت، تکلیف اور مشقت میں مبتلا رہتے ہیں مثلاً جسمانی، مالی، خاندانی مسائل اور پریشانیاں اسے لاحق ہوتی ہیں لیکن مومن کی صفت یہ ہے کہ وہ ہمیشہ ایسی حالت میں اپنے رب کی یاد سے غافل نہ رہے اور اس طرح کی تکلیف مصیبت اور پریشانی میں صبر سے کام لے۔ صبر کی تلقین قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بھی فرمائی اور احادیث نبویہ سے بھی اس کی تلقین کی گئی، انبیائے کرام سے لے کر تمام صلحاء امت نے ہمیشہ ایسے حالات میں صبر سے کام لیا ہے اور صبر کے حوالہ سے عربی زبان میں مستقل کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ”صبر کے موتی“ بھی اس سلسلہ کی حسین کڑی ہے جو عام فہم اردو زبان میں مولانا شفیق الرحمن صاحب نے مرتب کی ہے، اپنے موضوع پر نہایت اچھی کاوش ہے، قرآن و حدیث کی روشنی میں صبر کے متعلق نہایت مفید معلومات کو ترتیب دے کر کتابی شکل میں شائع فرمایا، اللہ موصوف کی اس کاوش کو امت کیلئے نافع بنائے اور ہم سب کو صبر اور استقامت نصیب فرمائے۔ (م ا ح)

● آباء کے دیس میں مؤلف: شیخ الحدیث حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی

ضخامت: ۲۲۲ صفحات ناشر: مکتبہ رشیدیہ جامعہ فاروقیہ شجاع آباد ضلع ملتان

اپریل ۲۰۱۱ء میں جمعیت علماء ہند کی دعوت پر پاکستان کے ممتاز علماء کرام کا ایک وفد ہندوستان سفر پر گیا، جس میں کبار علماء کرام سمیت مولانا زبیر احمد صدیقی بھی اس وفد میں شامل تھے، انہوں نے اس سفر کی روداد اور احوال جہاں جاتے لکھتے رہتے، مختلف مقامات کی زیارت، مختلف شخصیات سے ملاقاتیں رہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اس سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔ یہ سفر نامہ بہت دلچسپ، معلومات افزا اور قارئین کیلئے ایک قیمتی سوغات ہے۔ مصنف نے ان واقعات و حالات کو ترتیب دے کر کتابی شکل میں شائع فرمایا۔ (م ا ح)

● ذکر اجتماعی و جہری، شریعت کے آئینے میں ضخامت: ۱۸۲ صفحات

افادات: مولانا مفتی رضاء الحق تفریح و تہنیت: مولانا مفتی محمد الیاس ناشر: زمزم پبلشرز راکھی

ذکر کے حوالے سے بے شمار کتابیں، رسائل مختلف زبانوں میں شائع ہو چکی ہے، تاہم مزید تنقیح اور تحقیق کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی، خصوصاً ذکر جہری کے متعلق رہنمائی کی ضرورت تھی۔ اس سلسلہ